

سوال

مجھے پتہ نہیں چل رہا کہ میں کیا کروں میں بہت ہی بڑے گناہ کا مرتکب ہوا ہوں مجھے یہ بھی علم ہے کہ دین اسلام میں کاہن اور نجومی کے پاس جانا اور اس کی تصدیق کرنے کا وجود ہی نہیں ، لیکن بات یہ ہے کہ میں زنا کا مرتکب ہوا ہوں اور اب توبہ کرنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے گناہ معاف کرتے ہوئے مجھ سے درگزر فرمائے ۔

سورۃ النور کا مطالعہ کرنے کے بعد مجھ میں اتنی سکت نہیں کہ میں کسی پاکباز عورت سے شادی کرسکوں اب آپ بتائیں کہ مجھے کیا کرنا چاہیئے ؟

میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ سے میرے لیے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے گناہ معاف فرماتے ہوئے جہنم کے اندر میری سزا میں تخفیف کردے ۔

پسنیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

آپ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل فرمان پر غور کریں :

فرمان باری تعالیٰ ہے :

میری جانب سے کہہ دو اے میرے بندو ! جنہوں نے اپنی جانوں زیادتی کی ہے تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ ، یقیناً اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے ، واقعی وہ بڑی بخشش اور بڑی رحمت والا ہے الزمر (53) ۔

دوم :

آپ اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرتے ہوئے ہر اس کام سے دور رہیں جو حرام کی طرف لے جائے اور جرم کا ارتکاب کرنے کا باعث بنے اور پھر آپ نیکیاں کثرت کے ساتھ کریں کیونکہ نیکیاں کرنے سے برائیاں ختم ہو جاتی ہیں ۔

سوم :

توبہ کے بعد زنا کا جرم ختم ہو جائے گا اور پھر آپ کسی پاکباز عورت سے شادی بھی کر سکتے ہیں ۔

چہارم :

مومن کو دعا کرتے وقت عالی ہمت ہونا چاہئے یہ نہیں کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ سے عذاب جہنم کی تخفیف کی دعا کرے بلکہ اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے چھٹکارا دے کر جنت عطا فرمائے ۔

بلکہ اسے اعمال صالحہ اور اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کے ساتھ کوشش اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اسے جنت الفردوس عطا فرمائے ۔

واللہ اعلم .